سوال

(458)تالی پیٹنا اور سیٹی بجانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں خوشی کے موقع پرتالی پیٹنے یا سیٹی بجانے کا رواج ہے، اس کی شرعی حیثیت کیا ہے، قرآن وحدیث میں اس کے متعلق کوئی ممانعت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کفار کی ایک عادت بایں الفاظ بیان کی ہے: ''ان کفار کی نماز بیت اللہ کے پاس یہ تھی کہ وہ سیٹیاں بجاتے اور تالیاں پیٹتے تھے۔''[1]

مشرکین جس طرح بیت اللہ کا ننگے ہو کر طواف کرتے تھے، اسی طرح دوران طواف وہ انگلیاں منہ میں ڈال کر سیٹیاں بجاتے اور ہاتھوں سے تالیاں پیٹتے تھے اور اسے وہ نیکی اور عبادت خیال کرتے تھے۔ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ سیٹیاں بجانا اور تالیاں پیٹنا یہ مسلمانوں کا شیوہ نہیں بلکہ کفار و مشرکین کی عادت ہے۔ ہمارے ہاں خوشی کے موقع پر سیٹیاں بجانا اور تالی پیٹنا بھی مغربی تہذیب سے اخذ کردہ عادات ہیں لہٰذا ایک مسلمان کے شایان شان نہیں کہ وہ ایسے موقع پر کفار کی عادت کو اختیار کرے۔ اگر کوئی چیز پسند آئے تو اللہ اکبر یا سبحان اللہ کہا جائے، وہ بھی انفرادی طور پر ایسا کہا جا سکتا ہے اجتماعی طور پر یہ کام کرنے کی بھی اجازت نہیں، بہر حال تالی پیٹنا اور سیٹی بجانا مسلمانوں کا کام نہیں۔ (واللہ اعلم)

---

[1]الانفال:۳۵۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:404